

# صدقہ فطر اور زکوٰۃ کی اہم معلومات

PDFBOOKSFREE.PK



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ایک ضروری گزارش!

معزز قارئین کرام! اس کتاب کو عام قاری کے مطالعہ، اُمتِ مسلمہ کی راہنمائی اور ثوابِ دارین کے خاطر پاکستان ورچوئل لائبریری پر شائع کر رہا ہوں۔ اگر آپ کو میری یہ کاوش پسند آئی ہے یا آپ کو اس کتاب کے مطالعے سے کوئی راہنمائی ملی ہے تو برائے مہربانی میرے اور میرے والدین کی بخشش کے لئے اللہ رب العزت سے دُعا ضرور کیجئے گا۔ شکریہ

طالب دُعا سعید خان



PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY

[www.pdfbooksfree.pk](http://www.pdfbooksfree.pk)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

## دُرود شریف کی فضیلت

امیر المؤمنین حضرت مولائے کائنات، علی المرتضیٰ شیر خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہُہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: جب کسی مسجد کے پاس سے گزرو تو نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر رُز و دِپاک پڑھو۔ (فَضْلُ الصَّلَاةِ عَلَی النَّبِیِّ لِلْقَاضِی الْجَمْہُغِی، ص ۷۰، حدیث: ۸۰)

## صدقہ فطر اور زکوٰۃ کی اہم معلومات

صدقہ دو قسم کا ہوتا ہے: (۱) نفلی: جو وقت اور مقدار نیز ہر قسم کی شرائط سے آزاد ہے۔ (۲) واجب (ضروری): جس کی مقدار اور وقت شریعت کی طرف سے متعین ہے جیسے زکوٰۃ، فطرہ وغیرہ۔ صدقہ نفلی ہو یا واجب، دونوں ہی اپنے ضمن میں دین و دنیا کے بے شمار فضائل و برکات لئے ہوئے ہیں بظاہر تو صدقہ دیتے ہوئے مال کم ہوتا نظر آتا ہے مگر درحقیقت بحکم حدیث صدقہ مال میں اضافہ ہی کرتا ہے۔ صدقہ فطر اور زکوٰۃ مالی عبادات ہیں اور واجب ہیں۔ صدقہ فطر کا حکم حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے زکوٰۃ سے پہلے اُس سال دیا جس سال رمضان کا روزہ فرض ہوا۔ صدقہ فطر کا ادا کرنا ہر اس مسلمان مرد و عورت کے لئے ضروری ہے جس کے پاس ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باون تولے چاندی یا اتنی چاندی کی رقم یا اتنی مالیت کا مال تجارت یا عام سامان ہو اور یہ سب حاجاتِ اصلیہ سے فارغ ہوں۔ صدقہ فطر غریبوں اور مسکینوں کو دیا جاتا ہے تاکہ وہ بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہو سکیں نیز صدقہ فطر فضول اور بیہودہ کلام سے روزوں کی طہارت کا ذریعہ بھی ہے۔

زکوٰۃ اسلام کے پانچ ارکان میں سے تیسرا رکن ہے جس کے لغوی معنی پاکیزہ کرنا یا پروان چڑھانا ہے۔ زکوٰۃ شریعت کی جانب سے مقرر کردہ اس مال کو کہتے ہیں جس سے اپنا نفع ہر طرح سے ختم کرنے کے بعد رِضَاۃُ اللہِ عَزَّوَجَلَّ کے لئے کسی ایسے مسلمان فقیر کی ملکیت میں دے دیا جائے جو نہ تو خود ہاشمی ہو اور نہ ہی کسی ہاشمی کا آزاد کردہ غلام ہو۔ زکوٰۃ ادا کرنا مال کی پاکیزگی اور اضافے کا بہترین ذریعہ ہے، اس کا بنیادی مقصد غریبوں کی مدد، معاشرتی فلاح و بہبود میں صاحبِ ثروت لوگوں کا حصہ ملانا اور مستحق لوگوں تک زندگی گزارنے کا سامان بہم پہنچانا ہے۔ یقیناً زکوٰۃ غربت کو ختم کرنے کا بہترین طریقہ ہے اگر سارے امیر زکوٰۃ دیں تو غربت کا نام و نشان بھی باقی نہ رہے۔ یاد رکھیں کہ جس طرح پورے جسم میں خون کی گردش ضروری ہے کہ جس حصہ کو خون نہ پہنچے وہ مفلوج ہو کر سارے جسم کے لئے بوجھ اور مصیبت بن جائے گا اسی طرح مستحقین میں زکوٰۃ اور صدقہ فطر کی رقم کا گردش کرنا نہایت ضروری ہے ورنہ نہ صرف ان پریشان حالوں کی پریشانی میں مزید اضافہ ہو گا بلکہ معاشرے پر بھی اس کے منفی اثرات مرتب ہوں گے۔

یہ بات بھی ذہن نشین ہونی چاہئے کہ زکوٰۃ کا معاملہ ہر گز ہر گز عام خیرات کی طرح نہیں کہ دے دی تو اچھی بات ہے اور نہ دی تو کوئی بات نہیں بلکہ یہ ایک مالی عبادت ہے اور قرآن و حدیث کی رُو سے اس کی ادائیگی فرض ہے یہ غریبوں کا وہ حق ہے جو ان کی عزت نفس مجروح کئے بغیر انہیں دینا لازمی ہے۔ علاوہ ازیں اس کی اہمیت و ضرورت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن پاک میں کم و بیش 82 مقامات پر زکوٰۃ کا تذکرہ نماز جیسی اہم عبادت کے ساتھ کیا گیا ہے۔ پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو جب یمن کا گورنر بنا کر بھیجا تو دیگر شادات کے ساتھ ساتھ یہ بھی فرمایا: ”اَنْ لَوْ کُوْنُوْا کَمَا کَانَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ نے ان کے مالوں میں زکوٰۃ فرض کی ہے جو مال داروں سے لے کر فقراء کو دی جائے

گی۔“ (ترمذی، کتاب الزکاۃ، باب ما جاء فی کراہیۃ اخذ خیار المال فی الصدقة، ۱۲۶/۲، حدیث: ۲۲۵)

زکوٰۃ نہ دینے والوں کا یہ سوچنا کہ زکوٰۃ دینے سے مال میں کمی ہوگی اور نہ دینے سے مال کی کثرت جوں کی توں برقرار رہے گی،

اس سے ہمیں راحت و سکون ملے گا، ہم من پسند زندگی گزاریں گے، عیش و عشرت اور راحت کے اعتبار سے معاشرے میں اونچے رہیں گے، یہ سب نفس و شیطان کا دھوکہ ہے جس میں کمی دولت مند مبتلا ہیں۔ ایسے لوگوں کو یہ بات ملحوظ رکھنی چاہئے کہ ان کی تمام دولت اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا کردہ نعمت ہے۔ یقیناً جب یہ بات پیش نظر رہے گی تو نہ صرف خوشدلی کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی آسان ہو جائے گی بلکہ زکوٰۃ ادا کرنے کے وہ تمام فضائل و برکات بھی حاصل ہونگے جو قرآن و حدیث میں بیان کئے گئے ہیں مثلاً ایمان کی تکمیل، رحمتِ الہی کی برسات، تقویٰ و پرہیزگاری، مددِ الہی، نیک لوگوں میں شمار، اسلامی بھائی چارے کا اظہار، مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنے کا ثواب، مال کا تزکیہ، بُری صفات سے چھٹکارا، مال میں برکت اور اس کی حفاظت، غریبوں کی دُعائیں وغیرہ وغیرہ۔ البتہ زکوٰۃ واجب ہونے کے باوجود ادا نہ کرنا دنیا و آخرت کے خسارے کا باعث ہے۔ آخرت کے بڑے نقصانات میں سے ایک تو یہ ہے کہ ایسا شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سخت عذاب میں مبتلا ہو گا اور دوسرا یہ کہ جو مال بطور زکوٰۃ ادا کرنے کے بجائے بخل کے سبب روک رکھا تھا قرآن پاک کی رُو سے اس مال کو بروز قیامت جہنم کی آگ سے گرم کیا جائے گا اور پھر اس شخص کی پیشانی، پیٹھ اور کروٹیں داغی جائیں گی نیز وہ مال ان کے گلے کا طوق ثابت ہو گا۔ الامان والحفیظ۔ یہ تو آخری نقصان تھا ہاؤنوی نقصان تو وہ یہ کہ ایسوں کو دن بہ دن مالی خسارہ ہوتا رہتا ہے اور بالآخر ان کا تمام سرمایہ تباہی کی بھینٹ چڑھ جاتا ہے بلکہ حدیث پاک کے مفہوم کے مطابق خشکی و تری میں ہونے والے ہر مالی نقصان کی بنیادی وجہ زکوٰۃ ادا نہ کرنا ہے نیز زکوٰۃ نہ دینا برسات کی نعمت سے محرومی اور قحط سالی کا سبب بھی ہے۔

### نمازِ عید کا طریقہ (حنفی)

پہلے اس طرح نیت کیجئے: ”میں نیت کرتا ہوں دو رُکعت نمازِ عید الفطر (یا عید الاضحیٰ) کی، ساتھ چھ زائد تکبیروں کے، واسطے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے، پیچھے اس امام کے“ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائیے اور اللہ اُکْبَر کہہ کر حسب معمول ناف کے نیچے باندھ لیجئے اور ثناء پڑھئے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائیے اور اللہ اُکْبَر کہتے ہوئے لٹکا دیجئے۔ پھر ہاتھ کانوں تک اٹھائیے اور اللہ اُکْبَر کہہ کر لٹکا دیجئے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائیے اور اللہ اُکْبَر کہہ کر باندھ لیجئے یعنی پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ باندھئے اس کے بعد دوسری اور تیسری تکبیر میں لٹکائیے اور چوتھی میں ہاتھ باندھ لیجئے۔ اس کو یوں یاد رکھئے کہ جہاں قیام میں تکبیر کے بعد کچھ پڑھنا ہے وہاں ہاتھ باندھئے ہیں اور جہاں نہیں پڑھنا وہاں ہاتھ لٹکانے ہیں۔ پھر امام تَعَوُّذ اور تَسْمِیۃ آہستہ پڑھ کر اَلْحَمْد شریف اور سُورۃ جہر (یعنی بلند آواز) کیساتھ پڑھے، پھر رُکوع کرے۔ دوسری رُکعت میں پہلے اَلْحَمْد شریف اور سُورۃ جہر کے ساتھ پڑھے، پھر تین بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر اللہ اُکْبَر کہئے اور ہاتھ نہ باندھئے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اُکْبَر کہتے ہوئے رُکوع میں جائیے اور قاعدے کے مطابق نماز مکمل کر لیجئے۔ ہر دو تکبیروں کے درمیان تین بار ”سُبْحٰنَ اللہ“ کہنے کی مقدار چُپ کھڑا رہنا ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/۷۸۱، ذُحْجَار، ۳/۶۱ وغیرہ)

### عید کی ادھوری جماعت ملی تو...؟

پہلی رُکعت میں امام کے تکبیریں کہنے کے بعد مقتدی شامل ہو اتو اسی وقت (تکبیرِ تحریمہ کے علاوہ مزید) تین تکبیریں کہہ لے اگرچہ امام نے قراءت شروع کر دی ہو اور تین ہی کہے اگرچہ امام نے تین سے زیادہ کہی ہوں اور اگر اس نے تکبیریں نہ کہیں کہ امام رُکوع میں چلا گیا تو کھڑے کھڑے نہ کہے بلکہ امام کے ساتھ رُکوع میں جائے اور رُکوع میں تکبیریں کہہ لے اور اگر امام کو رُکوع میں پایا اور غالب گمان ہے



کہ تکبیریں کہہ کر امام کو رُکوع میں پالے گا تو کھڑے کھڑے تکبیریں کہے پھر رُکوع میں جائے ورنہ اللہ اکبر کہہ کر رُکوع میں جائے اور رُکوع میں تکبیریں کہے پھر اگر اس نے رُکوع میں تکبیریں پوری نہ کی تھیں کہ امام نے سر اٹھالیا تو باقی ساقط ہو گئیں (یعنی بقیہ تکبیریں اب نہ کہے) اور اگر امام کے رُکوع سے اٹھنے کے بعد شامل ہوا تو اب تکبیریں نہ کہے بلکہ (امام کے سلام پھیرنے کے بعد) جب اپنی (بقیہ) پڑھے اُس وقت کہے اور رُکوع میں جہاں تکبیر کہنا بتایا گیا اُس میں ہاتھ نہ اٹھائے اور اگر دوسری رُکعت میں شامل ہوا تو پہلی رُکعت کی تکبیریں اب نہ کہے بلکہ جب اپنی فوت شدہ پڑھنے کھڑا ہو اُس وقت کہے۔ دوسری رُکعت کی تکبیریں اگر امام کے ساتھ پاجائے فہما (یعنی تو بہتر)۔ ورنہ اس میں بھی وہی تفصیل ہے جو پہلی رُکعت کے بارے میں مذکور ہوئی۔ (بہار شریعت، ۱/۸۲، دُرُ مختار، ۳/۶۳، عالمگیری، ۱/۱۵۱)

### زکوٰۃ خمس خدمتِ اسلامیہ

سب سے پہلے زکوٰۃ واجب ہونے کی قمری تاریخ کا تعین کر لیں۔ زکوٰۃ واجب ہونے کی قمری / اسلامی تاریخ

اس تاریخ کو ملکیت میں موجود قابل زکوٰۃ اثاثوں کی مارکیٹ ریٹ کے مطابق مالیت کا تعین درج ذیل طریقے سے کیجئے، ضروری اموال زکوٰۃ چارٹ میں درج کردیئے گئے ہیں:

رقم	Liabilities	رقم	قابل زکوٰۃ اثاثوں کی مالیت
1	اگر قرضہ لیا ہوا ہے	رقم	سونہ (زیورات)
2	مکان، دکان اشیاء کی واجب الادا قسطیں		چاندی (زیورات)
3	کمپنی (BC) کے بقایا جات (جبکہ یہ کمپنی مل چکی ہو)		ملکی وغیرہ ملکی کرنسی موجودہ ریٹ
	یوٹیلیٹی بلز، بجلی، گیس وغیرہ اگر سال پورا ہونے سے پہلے آچکے ہوں۔		بینکوں میں جمع شدہ رقم (علاوہ سود)
	پارٹیوں کی ادائیگیاں		پرائز بانڈز
	ملازمین کی تنخواہیں		پروویڈنٹ فنڈ میں جمع شدہ رقم
	گزشتہ سال کی زکوٰۃ جو ادا نہ کی گئی ہو۔		بی سی اور کمیشن میں جمع شدہ رقم
			مال تجارت
			خام مال فیکٹری وغیرہ میں
			تیار شدہ مال فیکٹری یا دکان وغیرہ میں
			تجارتی پلاٹس، مکان یا فلیٹ
			کاروبار میں شراکت کے قابل زکوٰۃ اثاثہ جات
300000		500000	

کل مال زکوٰۃ (رقم) 500000

منہا شدہ رقم 300000

قابل زکوٰۃ رقم 200000

زکوٰۃ نکالنے کا فارمولہ: کل رقم کو 40 پر تقسیم کریں 5000=40÷200000

## دعوتِ اسلامی کے خدمتِ دین کے 103 شعبہ جات

﴿1﴾ مدنی انعامات ﴿2﴾ مدنی قافلہ ﴿3﴾ مجلس بیرون ملک ﴿4﴾ مدنی تربیت گاہیں ﴿5﴾ مجلس ہفتہ وار اجتماع ﴿6﴾ اجتماعی اعتکاف (پورا ماہ رمضان / آخری عشرہ) ﴿7﴾ مجلس حج و عمرہ ﴿8﴾ مجلس ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ﴿9﴾ جامعۃ المدینہ (البنین) ﴿10﴾ جامعۃ المدینہ (للبنات) ﴿11﴾ مدرسۃ المدینہ (البنین) ﴿12﴾ مدرسۃ المدینہ (للبنات) ﴿13﴾ مدرسۃ المدینہ (جزوقتی) ﴿14﴾ مدرسۃ المدینہ (البنین رہائشی) ﴿15﴾ مدرسۃ المدینہ (بالغان) ﴿16﴾ مدرسۃ المدینہ کورسز ﴿17﴾ مدرسۃ المدینہ آن لائن ﴿18﴾ دارالمدینہ (البنین) ﴿19﴾ دارالمدینہ (للبنات) ﴿20﴾ دارالمدینہ (اسکول) ﴿21﴾ دارالافتاء اہلسنت ﴿22﴾ المدینہ لائبریری ﴿23﴾ تَحْصُصُ فی النِّفَقَہ ﴿24﴾ مجلس طبّی علاج ﴿25﴾ مجلس توقیت ﴿26﴾ مجلس کارکردگی فارم و مدنی پھول ﴿27﴾ مجلس کورسز (مدنی انعامات و مدنی قافلہ کورس، قفل مدینہ کورس، مدنی تربیتی کورس وغیرہ) ﴿28﴾ السّیْنَةُ الْعِلْمِیَہ ﴿29﴾ مجلس تراجم ﴿30﴾ مکتبۃ المدینہ ﴿31﴾ مدنی چینل ﴿32﴾ مجلس آئی ٹی ﴿33﴾ مدنی چینل مجلس موعی ریلے ﴿34﴾ شعبۂ تعلیم ﴿35﴾ مجلس خصوصی اسلامی بھائی ﴿36﴾ مجلس اصلاح برائے قیدیان ﴿37﴾ مجلس تاجران ﴿38﴾ مجلس وکلاء و ججز ﴿39﴾ مجلس ذرائع آمد و رفت (ٹرانسپورٹرز) ﴿40﴾ مجلس ڈاکٹرز ﴿41﴾ مجلس ہو میو پیٹھک ڈاکٹرز ﴿42﴾ مجلس ویڈیو ڈاکٹرز (معالج حیوانات) ﴿43﴾ مجلس حکیم ﴿44﴾ مجلس اصلاح برائے کھلاڑیان ﴿45﴾ مجلس عشر و اطراف گاؤں ﴿46﴾ مجلس رابطہ ﴿47﴾ مجلس رابطہ بالعلماء و المشائخ ﴿48﴾ مجلس مزارات اولیاء ﴿49﴾ مجلس نشر و اشاعت ﴿50﴾ مجلس تاجران برائے گوشت ﴿51﴾ مجلس خدام المساجد ﴿52﴾ آئمۃ مساجد ﴿53﴾ مجلس مکتوبات و تعویذات عطاریہ ﴿54﴾ مجلس صحرائے مدینہ ﴿55﴾ مجلس تقسیم رسائل ﴿56﴾ مجلس خیر خواہی (زلزلہ و سیلاب زدگان وغیرہ) ﴿57﴾ مجلس امامت کورس ﴿58﴾ لنگر رضویہ ﴿59﴾ مجلس مالیات ﴿60﴾ مجلس اثاثہ جات ﴿61﴾ مجلس اجارہ ﴿62﴾ مجلس حفاظتی امور ﴿63﴾ مجلس فیضان مدینہ (مدنی مراکز) ﴿64﴾ مجلس تعمیرات ﴿65﴾ مجلس کارکردگی ﴿66﴾ مجلس مدنی عطیات بکس ﴿67﴾ مجلس مدنی بہاریں ﴿68﴾ مجلس فیضان مُرشد ﴿69﴾ مجلس تجبیز و تمحیض ﴿70﴾ مجلس اجتماع ذکر و نعت ﴿71﴾ مجلس کورس برائے نیو مسلم ﴿72﴾ مجلس تقشیر قراءت و مسائل ﴿73﴾ آن لائن کورسز (علوم اسلامیہ کورس، نیو مسلم کورس، فرض علوم کورس) ﴿74﴾ جامعۃ المدینہ (آن لائن) ﴿75﴾ مجلس جرم قربانی ﴿76﴾ مجلس تحقیقات شرعیہ ﴿77﴾ مجلس اصلاح برائے فنکار ﴿78﴾ مجلس تحفظ ادراک مقدسہ ﴿79﴾ تَحْصُصُ فی اللُّغَۃِ الْعَرَبِیَّۃ ﴿80﴾ مجلس مدنی درس ﴿81﴾ مجلس ازدیادِ حُب ﴿82﴾ مجلس اجتماعی قربانی ﴿83﴾ مجلس دار المدینہ کالج و یونیورسٹی ﴿84﴾ مجلس مدنی کورس ﴿85﴾ مجلس سوشل میڈیا ﴿86﴾ مجلس رابطہ برائے تاجران ﴿87﴾ مجلس برائے تحفظ رزق ﴿88﴾ مجلس خود کفالت ﴿89﴾ مجلس مدنی بستہ

## اسلامی بھنوں کی عالمی مجلس مشاورت کے تحت شعبہ

﴿90﴾ مجلس مدنی کام برائے اسلامی بہنیں ﴿91﴾ مجلس فیضان مُرشد برائے اسلامی بہنیں ﴿92﴾ مجلس شعبۂ تعلیم برائے اسلامی بہنیں ﴿93﴾ مجلس خصوصی اسلامی بہنیں ﴿94﴾ مجلس مدنی انعامات برائے اسلامی بہنیں ﴿95﴾ مدرسۃ المدینہ (بالغات) ﴿96﴾ مجلس کورسز برائے اسلامی بہنیں ﴿97﴾ مجلس حفاظتی امور برائے اسلامی بہنیں ﴿98﴾ مجلس رابطہ برائے اسلامی بہنیں ﴿99﴾ مدنی تربیت گاہیں برائے اسلامی بہنیں ﴿100﴾ مجلس مدرسۃ المدینہ للبنات آن لائن ﴿101﴾ مجلس تعویذات عطاریہ برائے اسلامی بہنیں ﴿102﴾ مجلس مدرسۃ المدینہ للبنات آن لائن ﴿103﴾ مجلس طبّی علاج برائے اسلامی بہنیں